برائیوں کا طوفان اور ہماری بے حسی

ادھر ہندو مظالم ڈھا رہا ہے — مسلماں گیت ہندی گا رہا ہے
نہ جانے بے حسی ایسی کیوں ہے — جنازہ کیوں نکلتا جا رہا ہے
ذرائع ہیں یہاں وقف فحاشی — برائی کا یہ بادل چھا رہا ہے
کھلے ہر سو ہیں موسیقی کے اڈے — شیطان کھل کھیلتا ہی جا رہا ہے
کیوں رسیا ہیں ہم آلات غنا کے — سمجھ سے بالا ہوتا جا رہا ہے
ادھر دشمن ہماری گھات میں ہے — ادھر چسکا رقص کا آ رہا ہے
بغاوت پر خدا کی مستعد ہیں — دامن دیں کا چھوٹا جا رہا ہے
کریں گے دین نافذ یہ تھا وعدہ — مگر کیوں اس کو ٹالا جا رہا ہے
نہیں اخلاص دل میں ذرہ بھر بھی — سزا اس کی مسلماں پا رہا ہے
در توبہ ابھی تک وا ہے عاصم — خدائے پاک یوں فرما رہا ہے

رشحات فکر
عبدالرحمٰن عاصم انصاری
ایم۔اے۔بی ایڈ۔ میانچنوں